سوال

(47) مقلدین کو رسول اللہ ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مقلدین کو رسول اللہ ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر کلمہ گو مشرک کی شفاعت ہوگی۔ مقلدین بھی اسی میں داخل ہیں۔

تعاقب

جناب مفتی صاحب اس حدیث کا کیا مطلب ہے۔ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے متفرق ہوگی۔ میری امت اوپر تہتر گروہ کے وہ سب دوزخ میں جایئں گے مگر ایک گروہ۔ صحابہ کرام نے عرض کیا وہ کونسا ہوگا وہ گروہ۔ اے رسول خدا ﷺ۔ ؟ آپ ﷺ نے فرمایا جس پر میں ہوں اور میرے اصحاب۔ قرآن وحدیث سے صاف ظاہر ہے کہ نجات پانے والی جماعت اہل حدیث ہی ہے۔ ان شاء اللہ۔ جب مقلدین کو بھی شامل کرلیا تو باقی فرقے خارج ہیں۔ (ابو القاسم خالد)

جواب۔ حدیث مطلب یہ ہے کہ جو پورے پورے توحید وسنت پر ہوں گے۔ وہ تو دوزخ سے بالکل دور ہی رہیں گے أُولَـٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ١٠١ اور جن میں کچھ کمی ہوگی۔ بشرط یہ کہ شرک کے مرتکب نہ ہوں گے۔ تو ان کو سزا مل کر نجات ہوجائے گی۔ چنانچہ حدیث شفاعت میں تفصیل آئی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص186

محدث فتویٰ